
مرقع زریں
کتبہ تاج الدین زریں رقم لاہور سنہ ۱۹۳۶



پیش لفظ

خوشنویسی بھی فنونِ لطیفہ میں سے ہے۔ گو عام طور پر اس کا اعتراف نہیں کیا جاتا۔ مروجہ نستعلیق خط کے متعلق اُردو میں چند کتب موجود تو ہیں۔ مگر ان میں بھی اسی پرانی طرز کے سوا نئی چیزوں کو بہت کم جگہ دی گئی ہے۔

میں نے بھی اس فن میں ایک مبتدی کی حیثیت سے قدیم و جدید اساتذہ سے استفادہ کیا۔ نیز خود پرانے قطعات وغیرہ سے بہت کچھ اخذ کیا جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ قدیم و جدید طرز مل کر ایک خوشنما رنگ پیدا ہو گیا۔ جو مجھے نہایت عزیز ہے۔ ایجاد کا دعویٰ کرنے کا نہ مجھے حق ہے اور نہ کسی اور کو۔ کیونکہ آخر یہ سب کچھ قدیم و جدید اساتذہ کے ذہنی اثر و فیض کا نتیجہ ہے جس کے اقرار سے کسی کو مجالِ انکار نہیں بلکہ اس کا اعتراف میرے لئے تو ایک خوشگوار فرض کی حیثیت رکھتا ہے۔

مجھ سے جو کچھ ہو سکا ہے وہ اربابِ ذوق کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں اگر کسی مبتدی کو اس سے کچھ فائدہ پہنچ جائے یا کسی کو میرے قلم کا کوئی کشش و دل پسند آجائے تو میں سمجھوں گا کہ میری محنت رائیگاں نہیں گئی ؎

تیری رحمت سے الٰہی پائیں یہ رنگِ قبول
پھول کچھ میں نے چنے ہیں ان کے دامن کے لئے

تاج الدین

تاج الدین زریں رقم لاہور

تاج الدین زریں رقم

ا ب ت ج د ر ذ ز س ش ص ط ع ف

ق ک گ ل م ن و ہ ھ ء لا ی ے

تاج الدین زرین رقم

با بت بج بد بر بس بش بص بط بع بف

کتبهٔ تاج الدین زرین رقم لاهور

بق بک بگ بل بم بن بو به بلا بی

جا جب حت جج جد جر جس جش جص جط جع حف

کتبه تاج الدین زرین رقم لاهوری

جق جک حگ جل جم جن جو جه حلا جی

سا سب ست سج سد سر سس سش سص سط سع سف

کتبہ تاج الدین زریں رقم لاہوری

سق سک سگ سل سم سن سو سه سلا سی

صا صب صت صج صد صر صس صش صص صط صع صف

کتبه تاج الدین زرین رقم لاهور

صق صک صگ صل صم صن صو صه صلا صی

طا طب طت طج طد طر طس طش طص طط طع طف

کتبہ تاج زریں رقم لاہوری

طق طک طگ طل طم طن طو طہ طھ طلا طی

عا عب عت عج عد عر عس عش عص عط عع عف

کتبہ تاج الدین زریں رقم لاہوری

عق عک عگ عل عم عن عو عہ عھ علا عی عے

فا فب فت فج فح فد فر فس فش فص فط فع فف

تاج زرین رقم لاهور

فق فک فگ فل فم فن فو فه فهـ فلا فی فی

ما مب مت مج مد مر مس مش مص مط مع مف

کتبه تاج الدین زرین رقم لاهوری

مق مک مگ مل مم من مو مه مد ملا مر می

ہا ہب ہت ہج ہد ہر ہس ہش ہص ہط ہع ہف

مکتبہ تاج الدین زریں رقم لاہور

ہق ہک ہگ ہل ہم ہن ہو ہھ ہلا ہی ہے

شاهنشه ناصر و سما بلغ العلی بکماله

از نصرتش کشف الدجی بجماله

وصف خوی او و ... حسنت جمیع خصاله

چون آن ... صلوا علیه و آله

کتبه تاج الدین زرین رقم ...

اللہ ھو

کیا مفت کا زاہدوں نے الزام لیا
تسبیح کے دانوں سے عبث کام لیا
یہ نام وہ ہے کہ جس کو بے گنتی بس
کیا لطف ہے جب گن گن کے ترا نام لیا

زرین رقم

اَپنا دُکھ

اے دل نہ بنا غیر کو محرم اپنا
ہر زخم پہ آپ رکھ تو مرہم اپنا
تنہائی میں آپ اپنے دُکھ درد کو جھیل
اپنے کو بنا آپ ہی ہمدم اپنا

تاج زریں رقم، لاہور

به می سجّاده رنگین کن گرت پیر مُغان گوید

زرین رقم

که سالک بی‌خبر نبود ز راه و رسم منزلها

۱۴۳۰

۷۸۶

بَلَغَ العُلیٰ بِکَمَالِہٖ

کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ

حَسُنَتْ جَمِیعُ خِصَالِہٖ

صَلُّوا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

خطاط الملک تاج زریں رقم

يا صاحب الجمال و يا سيد البشر

من وجهك المنير لقد نور القمر

لا يمكن الثناء كما كان حقه

"بعد از خدا بزرگ توئی قصه مختصر"

١٣٦٩ھ

خطاط ملک تاج زریں رقم لاہور پاکستان

غریب و سادہ و رنگیں ہے داستانِ حرم

تاج زریں رقم لاہور

نہایت اس کی حسین ابتدا ہے اسماعیل

هو الغنی

ناد علیا مظهر العجائب

تجده عونا لک فی النوائب

کل هم و غم سینجلی

بولایتک یا علی یا علی یا علی

تاج زریں رقم

دسمبر ۱۹۵۰ء


الله الصمد



پروازِ مجاہد

ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں
ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں

تہی زندگی سے نہیں یہ فضائیں
یہاں سینکڑوں کارواں اور بھی ہیں

قناعت نہ کر عالمِ رنگ و بو پر
چمن اور بھی آشیاں اور بھی ہیں

اگر کھو گیا اک نشیمن تو کیا غم
مقاماتِ آہ و فغاں اور بھی ہیں

تو شاہیں ہے پرواز ہے کام تیرا
ترے سامنے آسماں اور بھی ہیں

اسی روز و شب میں الجھ کر نہ رہ جا
کہ تیرے زمان و مکاں اور بھی ہیں

گئے دن کہ تنہا تھا میں انجمن میں
یہاں اب مرے رازداں اور بھی ہیں

اقبال

تاج زریں رقم

شاہاں چہ عجب گر بنوازند گدا را

تاج زرّیں رقم


کیسے صابر تھے حسینؑ ابنِ علیؑ وقتِ شہید
تاج زرّیں رقم
شکر کا سجدہ کیا تلوار کے سائے تلے

عصیاں سے کبھی ہم نے کنارا نہ کیا
پر تو نے دلِ آزردہ ہمارا نہ کیا
ہم نے تو جہنم کی بہت کی تدبیر
لیکن تری رحمت نے گوارا نہ کیا

تاج الدین زریں رقم لاہور

عرضِ حال

بحضورِ محبوبِ باری صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم

اے خاصۂ خاصانِ رُسل وقتِ دُعا ہے — اُمّت پہ تیری آ کے عجب وقت پڑا ہے
جو دین بڑی شان سے نِکلا تھا وطن سے — پردیس میں وہ آج غریب الغربا ہے
وہ دین ہوئی بزمِ جہاں جس سے چراغاں — اب اُس کی مجالس میں نہ بتّی نہ دِیا ہے
وہ دین کہ تھا شرک سے عالم کا نگہبان — اب اُس کا نگہبان اگر ہے تو خُدا ہے
فریاد ہے اے کشتیٔ اُمّت کے نگہبان — بیڑا یہ تباہی کے قریب آن لگا ہے
ہم نیک ہیں یا بد ہیں پھر آخر ہیں تمہارے — نِسبت بہت اچھّی ہے اگر حال بُرا ہے
دولت ہے نہ عزّت نہ فضیلت نہ ہُنر ہے — اِک دین ہے باقی سو وُہ بے برگ و نوا ہے
ڈر ہے کہیں یہ نام بھی مِٹ جائے نہ آخر — مُدّت سے اِسے دورِ زماں میٹ رہا ہے
بگڑی ہے کچھ ایسی کہ بنائے نہیں بنتی — ہے اس سے یہ ظاہر کہ یہی حُکمِ خدا ہے
کل دیکھیے پیش آئے غلاموں کو ترے کیا — اب تک تو ترے نام پہ اِک ایک فدا ہے

گر دین کو جوکھوں نہیں ذلّت سے ہماری
اُمّت تیری ہر حال میں راضی بہ رضا ہے

از مولانا حالی

غافل تجھے گھڑیال یہ دیتا ہے منادی

گردوں نے گھڑی عمر کی اک اور گھٹا دی

کتبہ تاج زریں رقم


خطاط الملک تاج الدین زریں رقم لاہور۔پاکستان
گولڈ میڈلسٹ
۱۳۶۹
۱۹۵۰

مرا ز پیرِ طریقت نصیحتی یاد است

تاج زریں رقم

که غیرِ یادِ خدا هر چه هست برباد است

سکندرانہ جلال

نشاں یہی ہے زمانے میں زندہ قوموں کا
کہ صبح و شام بدلتی ہیں انکی تقدیریں

کمالِ صدق و مروّت ہے زندگی انکی
معاف کرتی ہے فطرت بھی انکی تقصیریں

قلندرانہ ادائیں سکندرانہ جلال
یہ امّتیں ہیں جہاں میں برہنہ شمشیریں

خودی سے مردِ خود آگاہ کا جمال و جلال
کہ یہ کتاب ہے باقی تمام تفسیریں

شکوہِ عید کا منکر نہیں ہوں میں لیکن
قبولِ حق ہیں فقط مردِ حُر کی تکبیریں

حکیم میری نواؤں کا راز کیا جانے
ورائے عقل ہیں اہلِ جنوں کی تدبیریں

اقبالؒ
تاج زریں رقم


ادب گاهیست زیر آسمان از عرش نازک تر
نفس گم کرده می آید جنید و بایزید این جا

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ہدیہ نعت

جان و دلم فدائے جمالِ محمدؐ است
خاکم نثارِ کوچۂ آلِ محمدؐ است

دیدم بعینِ قلب و شنیدم بگوشِ ہوش
در ہر مکاں فدائے جمالِ محمدؐ است

ایں چشمہ رواں کہ بخلقِ خدا دہم
یک قطرہ ز بحرِ کمالِ محمدؐ است

ایں آتشم ز آتشِ مہرِ محمدی است
ویں آبِ من ز آبِ زلالِ محمدؐ است

تاج الدین زریں رقم لاہور

بندۂ پروردگارم امتِ احمد نبی

دوست دارِ چار یارم تا با ولادِ علیؑ

مذہبِ حنفیّہ دارم ملّتِ حضرت خلیلؑ

خاکِ پائے غوثِ اعظمؓ زیرِ سایہ ہر ولی

دلوں کو مرکزِ مہر و وفا کر
حریمِ کبریا سے آشنا کر
جسے نانِ جویں بخشی ہے تو نے
اُسے بازوئے حیدر بھی عطا کر

اے آبِ خاک شو کہ ترا آبرو نماند
آرزو رفت از تو لبِ تشنہ حسین

عاشقِ صنعِ خدا با فر بود
عاشقِ مصنوعِ او کافر بود

سرودِ رفتہ باز آید کہ ناید
نسیمے از حجاز آید کہ ناید
سر آمد روزگارِ ایں فقیرے
دگر دانائے راز آید کہ ناید
اقبال



آ ت ب ج د ذ ر ز س ش ص ط ع ف
ق ک گ ل م ن و ہ ھ لا ی ے
تاج الدین زریں رقم
۱۳۵۹ھ
۱۹۴۰ء

جمالیات و فنونِ لطیفہ۔ فہرست نمبر ا صفر نمبر ۲ ۱۴۲ ۱۹۶۵ء مدارس کے کتب خانوں کیلئے منظور شدہ کتابیں
اُردو ثانوی درجات کے لیے شائع کردہ محکمہ تعلیم حکومتِ پاکستان

نامی کوئی بغیر مشقّت نہیں ہُوا
سَو بار جب عقیق کٹا تب نگیں ہُوا



پتہ خط و کتابت : محمد سلیم بن زریں رقم
بیٹھک کاتباں (زریں اکیڈمی) اندرون لوہاری گیٹ لاہور

ملنے کا پتہ
مکتبہ تعمیرِ انسانیت
غزنی سٹریٹ ★ اردو بازار لاہور

۳۶ واں اضافہ شدہ ایڈیشن مطبوعہ ندیم یونس پرنٹرز لاہور
قیمت ۶۵ روپے